مقالات ومضامین

تفسیر صغیر کا تنقیدی جائزہ

مشتاق احمد

استاذ ادارہ مرکزیہ دعوت وارشاد، چنیوٹ

مرزا قادیانی نے برطانوی حکومت کے اشارہ پر مسلمانوں کا جذبہ جہاد ختم کرنے اور ان کو مزید فکری انتشار میں مبتلا کرنے کے لیے مجدد، ملہم من اللہ، مثیل مسیح، مسیح موعود، امام مہدی اور نبی ہونے کے دعوے کیے۔ یہ دعوے کرنے اور مسلمانوں کو اپنے دام ہائے تزویر میں پھنسانے کے لیے اس نے کیا کیا حیلے اختیار کیے، کتنے پینترے بدلے۔ وہ ایک مستقل مقالے کا موضوع ہے۔ سردست اتنا عرض ہے کہ اس نے انگریزی حکومت کو خوش کرنے اور اپنے مذموم مقاصد کی تکمیل کے لیے خوف خدا سے بے نیاز ہو کر قرآن مجید کو مشق ستم بنایا۔ اپنی وحی کی آڑ میں قرآن مجید کے بہت سے احکام منسوخ قرار دیے، بہت سی آیات کو اپنی جھوٹی نبوت کے دلائل و رفع الی السماء کے تذکرہ والی آیات میں خصوصی طور پر تحریفات کیں۔ جہاد کے مسلمہ احکام کا انکار کیا۔ مرزا قادیانی کی تحریفات کے چند نمونے درج ذیل ہیں:

۱۔ ایاك نعبد وایاك نستعین میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ عابد کامل جب فنا فی اللہ ہو جاتا ہے تو اسے رب العالمین کی صفات عطا کی جاتی ہیں۔ (اعجاز المسیح، ص۱۱۹، روحانی خزائن، ص۱۲۳، ج۱۸) ۲۔ مالك یوم الدین میں یوم الدین سے مسیح موعود کا زمانہ مراد ہے۔ (اعجاز المسیح، ص۱۴۰، ۱۴۱ روحانی خزائن، ص۱۴۴، ۱۴۵، ج۱۸) ۳۔ واذا العشار عطلت کا مطلب یہ ہے کہ ریل ایجاد ہونے کی وجہ سے اونٹنیاں بیکار ہو جائیں گی (تحفہ گولڑویہ ص۶۵، روحانی خزائن، ص۱۹۴، جلد۱۷) ۴۔ وجمع الشمس والقمر (القیامہ) میں اس چاند گرہن اور سورج گرہن کا تذکرہ ہے جو مرزا قادیانی کے زمانہ میں واقع ہوا تھا۔ (نور الحق حصہ دوم، ص۷، روحانی خزائن، ص۱۹۴، جلد۸)، ۵۔ قرآن مجید میں جس ذوالقرنین کا ذکر ہے اس سے مسیح موعود یعنی مرزا قادیانی مراد ہے (براہین احمدیہ، حصہ پنجم، ص۹۱، روحانی خزائن، ص ۱۱۸، ۱۱۹، ج۲۱) ۶۔ یاجوج ماجوج سے انگریز اور روس مراد ہیں (ازالہ اوہام، ص۵۰۲، روحانی خزائن، ص۳۶۹، جلد۳)، ۷۔ تین شہروں کا نام اعزاز کے ساتھ قرآن شریف میں درج کیا گیا ہے مکہ، مدینہ اور قادیان (ازالہ اوہام، حاشیہ ص۷۷، روحانی خزائن، ص۱۴۰، جلد۳) ۸۔ واتخذوا من مقام ابراھیم مصلی۔ اس آیت میں مرزا قادیانی کی طرف اشارہ ہے (ضمیمہ تحفہ گولڑویہ، ص۲۱، روحانی خزائن، ص۴۹، ج۱۷)، ۹۔ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی وفات اور عدم رفع ثابت کرنے کے لیے قرآن مجید کی تیس آیات میں تحریفات کیں جو کہ اس کی کتاب ازالہ اوہام میں درج ہیں۔ ۱۰۔ اجرائے نبوت ثابت کرنے کے لیے متعدد آیات میں تحریفیں کیں۔ ختم نبوت کے نئے خود ساختہ معانی متعارف کرائے جن سے امت مسلمہ نابلد تھی، مرزا قادیانی کو اپنے عیش وعشرت اور دیگر وجوہ کی بنا پر قرآن مجید کا ترجمہ وتفسیر لکھنے کا موقع نہ مل سکا۔ اس کمی کو پورا کرنے کے لیے اس کے بیٹے اور قادیانی جماعت کے دوسرے سربراہ مرزا بشیر الدین محمود متوفی ۱۹۶۵ء نے قلم اٹھایا اور تفسیر کبیر کے نام سے

دس جلدوں میں ایک تفسیر لکھی۔ دوسری تفسیر ''تفسیر صغیر'' کے نام سے تحریر کی۔ قادیانی تفسیر صغیر (جو کہ ایک جلد میں ہے) دنیا کی تمام اہم زبانوں میں ترجمہ کر کے برسوں سے شائع کر رہے ہیں۔ اس وقت ایک سو کے قریب دنیا کی مختلف زبانوں میں ان کے تحریف کردہ مترجم قرآن مجید موجود ہیں۔ روسی زبان میں انھوں نے ترجمہ کر کے نئی آزاد شدہ مسلم ریاستوں میں لاکھوں کی تعداد میں مفت تقسیم کیا اور یہ تمام خرچہ صرف ایک قادیانی شاہ نواز نے برداشت کیا جو کہ شیزان فیکٹری کا مالک ہے اور شیزان فیکٹری کے تیار کردہ مشروبات، مربے، چٹنیاں اور اچار مسلمان اپنے مذہبی عقائد سے بے پرواہ ہو کر بے دھڑک استعمال کرتے ہیں۔ یہ تفسیر صغیر بیت اللہ اور مسجد نبوی سے بھی برآمد ہوئی۔ متعدد واقعات ہیں جن کے ذکر کرنے کی گنجائش نہیں ہے۔

آمدم برسر مطلب! الولد سر لابیہ کے مقولہ کے مطابق مرزا بشیر الدین محمود نے دو تفسیریں لکھ کر مرزا قادیانی کی تحریفات کی کمی پوری کر دی۔ اس کی تحریفات کے چند نمونے بھی قارئین کی خدمت میں پیش کیے جاتے ہیں۔

۱۔ثم اتبع سببا حتی اذا بلغ مغرب الشمس میں میرے سفر یورپ کا ذکر ہے۔ ۲۔آخرت کا ترجمہ ہے آئندہ ہونے والی موعود باتیں (تفسیر صغیر حاشیہ، ص۵، انوار العلوم) ۳۔ویقتلون النبیین بغیر الحق سے مراد قتل کرنا نہیں بلکہ ارادۂ قتل مراد ہے (تفسیر صغیر، حاشیہ ص۱۶)، ۴۔ ورفعنا فوقکم الطور کا ترجمہ کیا یعنی تم کو پہاڑ کے دامن میں کھڑا کیا تھا۔ (ایضاً) ۵۔ماالمسیح ابن مریم الا رسول قد خلت من قبله الرسول کا ترجمہ کیا مسیح ابن مریم ایک رسول تھا، اس سے پہلے رسول بھی فوت ہو چکے ہیں۔ (تفسیر صغیر، ص۱۵۴، ۱۵۵) ۶۔واذ تخلق من الطین کهیئة الطیر باذنی فتنفخ فیها فتکون طیراً باذنی (المائدۃ:۱۱۰) میں لوگوں کی روحانی پرواز کا ذکر ہے۔ (ایضاً، حاشیہ ص۱۴۱) ۷۔واذ تحیی الموتیٰ باذنی سے مراد یہ ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام روحانی طور پر مردہ صفت لوگوں کو زندہ کیا کرتے تھے۔ (حاشیہ، ص۱۴۱)۔ ۸۔حاشیہ، ص۳۸۵ پر حضرت مریم کے لیے شوہر تسلیم کیا گیا ہے۔ ۹۔سورۂ نمل میں جس ھدھد کا ذکر ہے اس سے ھدھد نام کا ایک سردار مراد ہے۔ (حاشیہ، ص۲۸۷) ۱۰۔حواشی صفحات ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۹۱ پر مرزا قادیانی کو نبی ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ ۱۱۔واذا السماء فرجت (المرسلٰت ۹) کا مطلب یہ ہے کہ الہام کا سلسلہ پھر شروع کر دیا جائے گا۔ ۱۲۔حتی اذا اتوا علیٰ واد النمل میں نمل سے نملہ قوم مراد ہے (صفحہ ۲۸۶) ۱۳۔واذ قال موسیٰ لفتٰه لا ابرح حتی ابلغ مجمع البحرین أوامضی حقبا میں فتی سے مراد مسیح علیہ السلام ہیں۔ (حاشیہ، ص۳۷۴) ۱۴۔وأما الجدار فکان لغلٰمین یتیمیین الخ میں دیوار سے مراد یہود و نصاریٰ کے بزرگ میں باپ سے مراد ابراہیم علیہ السلام ہیں اور کنز سے مراد وہ علمی خزانہ ہے۔ جسے موسیٰ اور عیسیٰ کی قوموں نے محفوظ کیا ہوا تھا۔ (حاشیہ، ص۳۷۸) ۱۵۔ ویسئلونك عن الجبال فقل ینسفها ربی نسفا میں دنیوی حالات کا ذکر ہے اور پہاڑ سے پہاڑ جیسی مضبوط قومیں مراد ہیں۔ (حاشیہ ص۴۰۵) ۱۶۔انکم وما تعبدون من دون اللّٰه حصب جهنم میں جہنم سے دنیوی ذلت مراد ہے۔ (حاشیہ، صفحہ۴۲۰) ۱۷۔المؤمنون ۵۰ میں ربوہ سے مراد کشمیر ہے۔ (ص۴۳۸) ۱۸۔الشعراء ۱۵۳ اور ۱۸۵ کے حواشی میں یہ بحث چھیڑ دی ہے کہ مرزا قادیانی انگریز کا ایجنٹ نہ تھا۔ ۱۹۔وقال یایها الناس عُلّمنا منطق الطیر میں طیر سے برگزیدہ لوگ مراد ہیں۔ (حاشیہ، ص۴۸۶)

۲۰۔وقالت امرأۃ فرعون قرۃ عین لی ولك (القصص۹) میں فرعون کی بیٹی کا تذکرہ ہے۔(حاشیہ ص ۴۹۸) ۲۱۔ولما ان جاء ت رسلنا لوطاً (العنکبوت ۳۳) میں رسل سے نیک لوگ مراد ہیں۔(حاشیہ ص ۵۱۸) ۲۲۔الروم ۵۵ میں قیامت کے دن کی منظر کشی ہے لیکن مرزا محمود اس سے عیسائیوں کی دنیوی ذلت مراد لیتا ہے۔(حواشی ص ۵۳۲) ۲۳۔خاتم النبیین کا معنی ہے افضل النبیین (حاشیہ ص ۵۵۱) ۲۴۔حضور علیہ السلام کو سراج منیر کا لقب دیا گیا۔اس میں یہ اشارہ کرنا مقصود ہے کہ آپ سے نور پا کر ظلی نبی تیار ہوتے رہیں گے۔(ص ۵۵۲) ۲۵۔یجبال اوبی معه والطیر میں یجبال سے یا اهل الجبال مراد ہیں۔(ص ۵۶۰)

مرزا محمود کی تحریفات کا احاطہ کرنا مقصود نہیں بلکہ یہ بتانا مقصود ہے کہ مرزا محمود کی تحریفات کس درجہ خطرناک ہیں اور وہ کس بے رحمی سے قرآن مجید کے معانی و مطالب کا حلیہ بگاڑ رہا ہے۔قادیانی دنیا کی اہم زبانوں میں یہ تفسیر کثیر تعداد میں شائع کر کے کس طرح گمراہی پھیلا رہے ہیں۔فاتح قادیانیت،سفیر ختم نبوت مولانا منظور احمد چنیوٹی قدس سرّہ کو قسام ازل نے ابتدا ہی سے قادیانیت کی سرکوبی کے لیے چن لیا تھا اور وہ مباحثہ۔مناظرہ،مباہلہ اور تقریر و تحریر ہر طرح سے ہر وقت اس فتنہ کی سرکوبی کے لیے بے چین رہتے تھے۔اس مشن سے انھیں جنون کی حد تک لگاؤ تھا۔مولانا چنیوٹی مرحوم نے صدر ضیاء الحق مرحوم سے خصوصی ملاقات کر کے انہیں تفسیر صغیر کی گمراہیوں سے آگاہ کیا اور اس کی اشاعت پر پابندی کا مطالبہ کیا جو کہ صدر ضیاء الحق مرحوم نے منظور کر لیا اور تفسیر صغیر کی اشاعت پر فی الفور پابندی لگا دی گئی۔ضیاء الحق کی شہادت کے بعد اس پابندی کا وہی حشر ہوا جو بعض دیگر ملکی قوانین کا ہو رہا ہے۔

قادیانی پوری تن دہی سے تفسیر صغیر اردو اور دیگر زبانوں میں شائع کر رہے ہیں۔دریں حالات استاذ مکرم مولانا چنیوٹی مرحوم نے احقر کی صلاحیتوں پر اعتماد فرماتے ہوئے تفسیر صغیر میں درج تحریفات کا جواب لکھنے کی ذمہ داری احقر کو سونپی۔احقر نے تین سال کی محنت شاقہ کے بعد اس کام کو مکمل کیا۔اس جواب کے دو حصے ہیں۔ا۔قرآن مجید کے ترجمہ میں درج تحریفات کا جواب ۲۔مذکورہ ترجمہ کے حواشی میں درج تحریفات کا جواب،پہلا حصہ مولانا چنیوٹی مرحوم کی زندگی میں مکمل ہو گیا تھا۔اس پر انھوں نے مکمل نظر ثانی کی اور گراں قدر تقریظ سے بھی نوازا۔دوسری تقریظ فضیلۃ الشیخ مولانا عبدالحفیظ صاحب مکی مدظلہ نے تحریر فرمائی۔پہلا حصہ حال ہی میں شعبہ نشر و اشاعت ادارہ مرکزیہ دعوت و ارشاد چنیوٹ ضلع جھنگ کی جانب سے شائع ہو گیا ہے جب کہ دوسرا حصہ جو کہ تین سو سے زائد صفحات پر مشتمل ہے تشنۂ طباعت ہے۔پہلا حصہ چنیوٹ کے علاوہ قاری اشرف علی ناصر صاحب ناظم مکتبہ محمودیہ فیصل آباد اور بخاری اکیڈمی،دار بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان سے بھی دستیاب ہے۔اس میں قرآن مجید کی ساٹھ سے زائد آیات کے ترجمہ میں کی گئی تحریفات کا مدلل جواب دیا گیا ہے۔جس طرح قادیانی تفسیر صغیر دنیا کی ہر زبان میں شائع کر کے کثیر تعداد میں تقسیم کر رہے ہیں۔مسلمانانِ عالم کو قادیانی گمراہیوں سے بچانے کے لیے اس جواب کو کثیر تعداد میں شائع کرنے اور عام کرنے کی ضرورت ہے۔امید ہے کہ اس کام کے لیے درد دل رکھنے والے حضرات آگے بڑھیں گے اور ہر ممکن تعاون فرمائیں۔قادیانیوں کی پیدا کردہ گمراہیوں سے خود ہوشیار رہنا اور دوسروں کو بچانا سب مسلمانوں کا اجتماعی فریضہ ہے۔وما علینا الا البلاغ

☆☆☆